بسم اللہ الرحمن الرحیم

# بچے کا نام اخلاص رکھنا

## دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

بچے کا نام "اخلاص" رکھنا کیسا ہے؟

## جواب

"اخلاص" کے معنی ہیں: "خلوص، بے غرض و بے لوث نیت، دوستی، محبت، پیار" وغیرہ۔ لہذا ان معنی کے اعتبار سے بچے کا یہ نام رکھنا جائز ہے، البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "اخلاص: (1) خلوص، بے غرض و بے لوث نیت (2) بے ریا عبادت، طاعت خالص (3) دوستی، محبت، پیار (4) میل ملاپ، ربط ضبط، ارتباط" (فیروز اللغات، صفحہ 77، مطبوعہ فیروز سنز، لاہور)

**محمد نام رکھنے کی فضیلت:**

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "من ولدله مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ : جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے ۔ (کنزالعمال ، ج 16 ، ص 422 ، مؤسسۃ الرسالۃ ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي : هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ : علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا : جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں ، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے ۔ (ردالمحتار علی الدر المختار ، کتاب الحظر والاباحۃ ، ج 9 ، ص 688 ، مطبوعہ : کوئٹہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے : "تسموا بخياركم" ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو ۔ (الفردوس بماثور الخطاب ، جلد 2 ، صفحہ 58 ، حدیث 2328 ، دار الکتب العلمیۃ ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے ۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں ، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ، ایسے ناموں سے احتراز کریں ۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے ، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو ۔" (بہار شریعت ، جلد 3 ، حصہ 15 ، صفحہ 356 ، مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں ۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوتے ہیں ، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے ۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی**

**فتوی نمبر** : WAT-5320

**تاریخ اجراء** : 07 ربیع الاول 1448ھ/21 اگست 2026ء